

سیاسی مساوات

وقت کی ضرورت



گھر بیوی زندگی کی پانچ بھروسہ گھنیں۔ ہندوستان میں مورتوں کی زندگی پر خانم ان کا بیوی اٹھ رہا ہے، ان کی شفاقت اور زندگی میں ان کی راہ میں کام کی تینیں لے گئے۔

مورتوں کی کارہ جوی اور سختی ملکیتی، کام کی تکیم میں نہیں آتی اور مردوں اور مورتوں کے کام کی فقری تکیم سمجھی رہا ہے اور متنی تعلقات کے بھرپور نہایت پہلوی سب ایسے نظریات اور رہنمایت کے قائم ہوتے ہیں جن کی وجہ سے مورتوں کو حاشیہ پر کو دیا گیا ہے۔

سیاست کے علاقوں میں بھی سختی خلا ہے۔ صرف ایمروں کے انتہا بھی کے ساتھ میں جنہیں بلکہ وہج کے معاملے میں بھی۔ اس کا عمل تحقیق ناخواہنگی سے ہے لیکن اس میں اضافے کی وجہ وہروں کے

اندران کی ہو کافی گھم اور ان لوگوں کی اپرداہی ہے جن کی قومداری ساتھی اشیت سے پورا نہ رہا۔ تو سماں کے خلاف بھی دلیران جگ

کی۔ قومی آزادی کے ساتھ ہی انہیں رائے دہندگی کے حقوق میں مدد کرتے ہیں کہ ذریعہ وہ ووٹ اُنہیں ادا کرنے کے

دستوری حق کا استعمال کر سکیں۔ پورانہ نظام کو ناقابل موردوں کا وہ کھٹکا

فرود، چالوں کی تحقیقات، مردوں کی روشن و ماغی اور مورتوں میں خود اپنی اتنی بڑی تعداد میں جو اس سال کی تقریبات، پنجاں میں میں ۳۲۳ نصہ سمجھیں

مورتوں کے لئے مخصوص کے چانے اور پارلیمنٹ میں اسی طرح کے رین روپیش کی جو بھی یہ سب درست سمت میں اقدامات ہیں۔

اطلاعات کی قوت سے اونتا ہا کر صورت حال کو بدلا جاسکتا ہے۔

محل میں مورتوں کی پہنچنے سختمان بھٹکتے کے لئے مردوں اور مورتوں کی براہمی تحریک ضروری ہے یہ صرف اضافہ بھٹکتے کا غافلگی ہے بلکہ انسانی وجود کے لئے ایک لازمی شرط ہے۔ سیاست اور فیصلہ ساز

لکھاؤں میں مورتوں کے بھٹکلے سے پالیں، تصورات اور ایادوں کی

بیتہ بدل سکتی ہے۔ یہ سیاسی تحریکات کا اثر رونچن کر سکتی ہیں اور سختی اور

کے تضییغ کے لئے یہاں ایجاد کیا ایں۔ یہ مخفیوں کو کھال کر سکتی ہیں۔ مدد

وہت ملکن ہیں جب فیصلہ سازی میں مورتوں کا کوئی رول ہو۔

منو کا کام ہے، ایک گندہ بھیل ہے اور اس طرح وہ حاشیہ پر ہی رہیں جن یہ بات بھٹکیں اگلی پرندکی بھٹکیں ہے۔ ہندوستانی تندب میں انہیں

بھٹکنے کی پرورش اور پرداشت کی پیاری نہ ساری اور اگلی ہے چنانچہ ان کی

انکی نفعیات بن گئی ہے کہ انہوں نے مکمل اشتکار کیا اور وہ

ہندوستانی جمہوریتے آزادی، مساوات اور انسان کے آدھوں کے ساتھ آغاز سز کیا تھا جس سے ہندوستانی خاتمن کو ہندوستانی مساوی سلوک اور مواقع کے وحدوں سے خود کا احساں ہوا۔ لیکن

بھارت کے شہری ہونے کا ان کا خوب آج بھی شرم دہ تisper ہونا باقی ہے۔ آج ہم کا ترقی پسندانہ تصور سختی احتیارات کی جو بھی گھوں کا مقابله کرنے کے لئے ہا کافی ناہی ہوا ہے۔ خاتمن کی خود بھاری اور حمل شہریوں کے طور پر کام کرنے کی ان کی صلاحیت کو تسلیم کرنے کا احساں ہلا جا رہا ہے۔ سیاسی شراکت، تاختگی اور فیصلہ ساز اور لوگوں میں

ان کی حصہ اور اسی سماں میں مورتوں کی حیثیت کی اہم طالمات ہیں۔ ہندوستان کی آزادی کے بہت پہلے ۱۹۴۷ء میں مورتوں نے حق رائے دہندگی کا مطالبہ کیا تھا اور انہوں نے تو آپرداہی نظام کے ساتھ ساتھی اشیت سے پورا نہ رہا۔ تو سماں کے خلاف بھی دلیران جگ کی۔ قومی آزادی کے ساتھ ہی انہیں رائے دہندگی کے حقوق میں گئے۔ آج کے پہلے بھی دفعات اور وضع شدہ قوانین کے جیسے میں مورتوں کو تختی اور تکریروالے سرکاری عہدوں پر فائز ہونے کے موقع اتنی بڑی تعداد میں جو اس سے پہلے بھی بھی بھی ہے۔ خاتمن کے پاکیزہ ہوئے کے سال کی تقریبات، پنجاں میں ۳۲۳ نصہ سمجھیں مورتوں کے لئے مخصوص کے چانے اور پارلیمنٹ میں اسی طرح کے رین روپیش کی جو بھی یہ سب درست سمت میں اقدامات ہیں۔

عام طور سے سیاست میں خاتمن کا بھل دھل کم ہر رہا ہے۔ شہری اور سماں سرگرمیوں میں رضا کار کے طور پر، اچھائی سیاست میں سیاسی یہو جوں کے طور پر، پارٹی کی وقار اور وہر کے طور پر وہ سرگرم رہیں۔ لیکن سماں فیصلہ سازی میں ان کی حیثیت مردوں کے چانے رہی ہے۔ بہت تھوڑی ہی خاتمن جن کا تھن خوشحال اور بہادر گمراہوں سے رہا ہے سیاست کے بھل دھارے میں بھل دھکلیں۔

ایک رکاوٹ یہ ہے کہ ہندوستانی سیاست غیر محدود مقابله آرائی، طاقت کے مظاہرے، لائق اور اقتدار سے کام لینے کی جدوجہد سے

عہارت رہی ہے۔ سماں طور پر مورتوں کو یہ چاہ دیا گیا ہے کہ سیاست

مردوں کا کام ہے، ایک گندہ بھیل ہے اور اس طرح وہ حاشیہ پر ہی رہیں جیسے جن یہ بات بھٹکیں اگلی پرندکی بھٹکیں ہے۔ ہندوستانی تندب میں انہیں

بھٹکنے کی پرورش اور پرداشت کی پیاری نہ ساری اور اگلی ہے چنانچہ ان کی انکی نفعیات بن گئی ہے کہ انہوں نے مکمل اشتکار کیا اور وہ